

27107- مسلمان سے شادی کے بعد پرده اسلام قبول کرنے میں مانع ہے

سوال

میرا خاوند مسلمان ہے اور مجھے اسلام قبول کرنے کا بہت زیادہ کرتا ہے لیکن میرے نزدیک ایک چیز بہت اہم ہے جو کہ پرده ہے، عورتوں پر یہ کیوں واجب ہے کہ عادتاً ظاہر ہونے والی اشیاء کے علاوہ باقی ہر چیز کا پرده کریں؟
میں امریکی عورت ہوں اور ہم عام طور پر عادتاً جسم کا زیادہ تر حصہ نگار کھتی ہیں، میں سمجھنا چاہتی ہوں۔

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے، اور بعض ان احکام کی کچھ حکمتیں بندوں پر مخفی رہتی ہیں انہیں ان کا علم نہیں ہوتا، اور بعض احکام میں حکمت ظاہر معلوم ہوتی ہے، جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا جو کہ عقل میں فتو پیدا کرتی اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے روکتی ہے۔

پرده مشروع کرنے میں جو حکمت سب سے زیادہ ظاہر ہے وہ عورت کے لیے سڑو عرفت ہے، جس سے وہ بے وقوف اور غلط قسم کے بازاری لوگوں کے فہمکنڈوں سے محفوظ ہو جاتی ہے، تو کتنی بھی ایسی عورتیں ہیں جنہوں نے پرده کیا تو وہ انسانی شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے محفوظ ہو گئیں۔

اور کتنی بھی بے پردازی عورتیں ہیں جنہوں نے اپنی زینت اور فتنہ کی چیزوں کو لوگوں کے سامنے ظاہر کیا تو یہ چیزان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور شنگی کا باعث بنی اور غلط قسم کے لوگوں کے ساتھ چڑھ گئیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اہنی یہوں سے اور اہنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اپر اہنی چادریں نکالیا کریں اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر انہیں ستایا نہیں جائے گا، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہر بیان ہے۔) الاحزاب (59)۔

تو اس آیت میں آپ کے اس سوال کا مکمل جواب موجود ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ وہ اہنی یہوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو پرده کرنے کا حکم دیں۔

اسی طرح اس آیت میں پرده کرنے کی حکمت کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ان کی خاٹلت کا باعث ہے اور انہیں کسی قسم کی ایذار سانی اور چھیڑ چھاڑ کا سامنا نہیں ہو گا۔

عورت کا اپنے اکثر جسم کو ظاہر اور نکلا جس طرح کہ سانکھ کا قول ہے۔ اکثر جرائم اور مردوں کے اخلاق کے فاد فاشی کے انتشار کا سبب و باعث بتاتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ عورت کے لیے بھی اس میں نقصان اور اس کے بے عرقی اور اس کی عزت و کرامت منعدم کرنے کا باعث ہے جس کے باعث عورت کمپیوں وغیرہ کے لیے ایک ستا سامان بن جاتی ہے جو کہ اپنی اشیاء بینچے کے لیے عورتوں کی فخش قسم کی تصاویر سے مزین کر کے خریداروں کو متوجہ کرنے کے لیے مارکیٹ میں لاتے ہیں۔

عورت کا جسم اس کے اپنے لیے ہے ناکہ وہ سب لوگوں کے لیے مشترک، اگر وہ شادی کر لے تو شادی کے بعد وہ اپنے خاوند کے لیے ہے اس لیے اب اس کے خاوند کے ساتھ یہوی میں کسی اور کسی شر اکت نہیں ہو سکتی۔

جس عورت اپنے جسم کو دیکھنے والوں کے لیے پیش کرتی ہے اور اپنے پر فتن اعضا کو ظاہر کر کے کیا چاہتی ہے؟

آپ ان لوگوں کو جو آپ کوشکار کرنے کی رغبت رکھتے ہوں کس طرح روک سکتی ہیں؟

آپ نے تو ان بھوکوں کے سامنے گوشت رکھ دیا ہے پھر انہیں کھانے روکنا چاہتی ہیں؟

ایک جدید سروے کے مطابق یہ پایا گیا کہ:

65٪ بعض یورپی ممالک میں وہ عورتیں جو دفاتر و غیرہ میں ملازمتیں وغیرہ کرتی ہیں وہ اپنے دفاتر کے اندر بھی جنسی زیادتی کا شکار ہوتی ہیں۔

امریکہ میں 18٪ فیصد عورتوں کواغواء کریا گیا یا انہیں عمر کے مختلف مراحل میں اغوا کرنے کی کوشش کی گئی، ان میں نصف سے بھی زیادہ تو سترہ 17 برس کی عمر سے بھی کم کی تھی۔

دیکھیں کتاب: احصاءات دراسات، ارقم ص (140)۔

ہم سوال کرنے والی سے یہ کہیں گے کہ:

جب اکثر یورپیں عورتیں اس پر غور کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی شریعت کی حقیقت کو پہچان لیتی ہیں اور خاص کر جو کچھ شریعت میں عورت کے متعلق ہے تو پھر وہ اسلام لانے کا اعلان کرنے میں بچھاتی نہیں بلکہ وہ انبیاء و صالحین کے قافلہ میں بلاشش و پیغ شامل ہو جاتی ہیں۔

لحد اسلام میں عورت کو ایک مقام حاصل ہے اور وہ اسلامی معاشرہ میں محفوظ و مکھول ہے جس کے بدالے میں اسے صرف گھر کی پار دیواری میں رہنا پڑتا ہے اس لیے کہ اسے گھر کے اندر رہنے ہونے ایک عظیم خدمت سر انجام دینی ہے وہ یہ کہ خاوند کا خیال رکھنا اور اس کے سارے امور سر انجام دینا اور اولاد کی تربیت اور ان کا خیال کرنا اس کے کاموں میں شامل ہے۔

جو کہ ایک عظیم کردار اور خدمت ہے جس کی بنا پر پورے معاشرے کی اصلاح ہوتی اور اگر ماں اپنی اولاد کی تربیت اور اصلاح نہیں کرتی تو معاشرہ فساد و تباہی کی طرف جانکھتا ہے۔

ایک بڑانوی انسورنس کپنی نے ایک ملین عورتوں پر سروے (سروے صرف گھر کا کام کا ج کرنے والی ماں پر تھا) کرنے کے بعد یہ رپورٹ نشر کی ہے جس کا نتیجہ یہ تھا کہ:

صرف گھر میں رہنے والی عورت گھر کے کام کا ج میں ایس 19 گھنٹے مصروف رہتی ہے جس میں بچوں کی تربیت، بچوں کو دودھ پلانے والی، اور گھر کے مالی امور کی سب سے پہلی مسؤول ہوتی ہے۔

اس میں ایک اضافہ یہ ہے کہ یہ سروے صرف مادی اعتبار سے تھا جو کہ عواطف سے بہت ہی دور ہے۔ کہ گھر میں رہنے والی عورت خاندان کی سب سے قیمتی چیز اور اتنا ہے تھا کہ

دیکھیں کتاب الاحصاءات دراسات ارقم ص (118-119)

اور بہت ساری عقل مند عورتوں کو اپنی اس جھوٹی آزادی کے خطرہ کا علم ہو چکا ہے اور وہ بالآخر انہیں متنبہ ہونا پڑا کہ انہیں یہ راستہ کہاں اور کس جانب لے جا رہا ہے۔

ایک اور سروے میں بچہ اس طرح کہ تائج سامنے آئے:

80٪ فیض امریکی عورتوں کا اختلاف ہے کہ ان آخری تیس 30 برسوں میں عورت کو جو آزادی حاصل ہوئی ہے موجودہ وقت میں انخلال اور قتل و غارت کا سبب ہے۔

75٪ فیض عورتیں خاندانی شرف کی تباہی کی بنا پر قفق و پریشانی کا شکار ہیں۔

80٪ فیض عورتیں اپنے دفتری کاموں اور خاوند اور اولاد کی مسؤولیت میں موافق ہیں پیدا کرنے کی مشکلات کا شکار ہیں۔

87٪ فیض عورتوں کا لکھا ہے کہ اگر تاریخی پہیہ پیچے کو گھوم جائے تو ہم اجتماعی مساوات و برابری کا مطالبہ امریکہ کے خلاف اعتبار کریں گی اور یہ نفرہ بند کرنے والیوں کا مقابلہ کریں گی۔

دیکھیں : الاحماءات ص (147)

یہ امر و معاملہ آپ سے تھوڑی سی سوچ و بچار اور آپ جو کچھ فی الواقع دیکھ رہی ہیں اس کے مراجحہ کا محتاج ہے، اس سوچ و بچار کے بعد آپ کو یہ علم ہو گا کہ عورت سے پرداہ اتنا نے کا معنی شروع برائی اور نقصانات اور جرائم ہیں۔

اور شریعت اسلامی نے یہ سب کچھ قوانین بنائے کہ بنا کر بند کر دیے ہیں جن میں سے ایک حکم یا شرعاً قانون بالغ عورت کا پرداہ کرنا واجب ہے۔

ہم اس جواب کے اختتم میں آپ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک مسلمان خاوند دیا آپ اپنے خاوند اور اس کے رشتہ داروں سے اسلامی شعار دیکھتی ہیں جو کہ آپ کی اسلام میں رغبت کا باعث بن رہے ہیں اور آپ کے قبول اسلام کے خوف کی آڑ کو توڑتے ہوئے آپ کو اس دین خیف میں داخل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔

پھر آپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ اس دین اسلام میں داخل ہونا جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی سب مخلوق کے لیے پسند فرمایا ہے آپ کے لیے شرف عظیم باعث ہے اگر آپ اسلام قبول کرنے میں دیر کریں گی کہ ہو سختا ہے آپ اس سے محروم رہ جائیں اور آپ کو موت آگھیرے، لہذا اس میں جلدی کریں اور خوشی کے ساتھ دین اسلام کو قبول کریں آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گا۔

آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ آپ کا اپنی قوم کے لوگوں سے شرما تھے ہوئے یا پھر پرداہ کے التراجم میں کمزوری دکھانے کی بنا پر شعار حجاب یعنی پرداہ کرنے میں تھوڑی بست کی کو تباہی کرنا بھی معصیت اور گناہ شمار ہو گا۔

کیا آپ اس بست ہی بڑی اور عظیم اچھائی کی تصدیق نہیں کریں گے جس کی بنا پر جنت میں داخلہ اور آگ سے نجات ملتی ہے اور وہ نیکی اسلام قبول کرنے میں پناہ ہے، اور یہ اپنے علم میں رکھیں کہ شیطان لعین سب بني آدم کا دشمن ہے، وہی ہے جو آپ کو اس شبہ میں بتلا کر رہا ہے تاکہ وہ آپ کو اس دین خیف میں داخل ہونے سے روک سکے اور اپنے پیروکاروں میں اضافہ کرے تاکہ وہ اس کے ساتھ مل کر جہنم کی آگ میں جلیں۔

تو آپ ابدی سعادت مندی کے حصول کے لیے پوری قوت صرف کریں اور قوی طاقتو اور ذہن و فطیں بنتے ہوئے جرات کر مظاہرہ کر کے اسلام قبول کریں اللہ تعالیٰ آپ کا حامی ناصر ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے تعاون اور قوت نظر کی دعا کرتے ہیں تاکہ آپ اسلام میں داخل ہونے کے بعد ایک ہماری اسلامی بن بن سکیں اور اس نعمت عظیم میں شرکت کریں، ہم آپ کے مشکور میں کہ آپ نے ہم پر بھروسہ کیا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی حدایت دینے والا ہے۔

واللہ عالم۔